

وَ كَآئِنٍ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَمُرُّونَ  
 عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ (105) وَ مَا يُؤْمِنُ  
 أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَ هُمْ مُشْرِكُونَ (106) أَفَأَمِنُوا أَنْ  
 تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ  
 بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ (107) قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو  
 إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِي وَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (108) وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ  
 قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى أَلَمْ  
 يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَذَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَلَّا  
 تَعْقِلُونَ (109) حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوا  
 أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ وَ لَا

يُرَدُّ بِأُسْنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (110) لَقَدْ كَانَ فِي

قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا

يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (111)

And how many Signs in the heavens and the earth do they pass by? Yet they turn (their faces) away from them! And most of them believe not in Allah without associating (other as partners) with Him! Do they then feel secure from the coming against them of the covering veil of the wrath of Allah,- or of the coming against them of the (final) hour all of a sudden while they perceive not? Say thou: "This is my way: I do invite unto Allah,- on evidence clear as the seeing with one's eyes,- I and whoever follows me. Glory to Allah! and never will I join gods with Allah!" Nor did We send before thee (as messengers) any but men, whom we did inspire,- (men) from the peoples of the towns. Do they not travel through the earth, and see what was the end of those before them? But the home of the hereafter is best, for those who do right. Will ye not then understand? (Respite will be granted) until, when the messengers give up hope (of their people) and (come to) think that they were treated as liars, there reaches them Our help, and those whom We will are delivered into safety. But never will be warded off our punishment from those who are in sin. There is, in their stories, instruction for men endued with understanding. It is not a tale invented, but a

confirmation of what went before it,- a detailed exposition of all things, and a guide and a mercy to any such as believe.

زمین اور آسمانوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گزرتے رہتے ہیں اور ذرا توجہ نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو مانتے ہیں مگر اس طرح کہ اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔ کیا یہ مطمئن ہیں کہ خدا کے عذاب کی کوئی بلا انہیں دبوچ نہ لے گی یا بے خبری میں قیامت کی گھڑی اچانک ان پر نہ آجائے گی۔ تم ان سے صاف کہہ دو کہ "میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی، اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں"۔ اے نبی، تم سے پہلے ہم نے جو پیغمبر بھیجے تھے وہ سب بھی انسان ہی تھے اور انہی بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے، اور انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے رہے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اُن قوموں کا انجام انہیں نظر نہ آیا جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں؟ یقیناً آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے اور زیادہ بہتر ہے، جنہوں نے (پیغمبروں کی

بات مان کر) تقویٰ کی۔ روش اختیار کی کیا اب بھی تم لوگ نہ سمجھو  
 گے؟ (پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی یہی ہوتا رہا ہے کہ وہ مدتوں نصیحت  
 کرتے رہے اور لوگوں نے سن کر جواب نہ دیا) یہاں تک کہ جب پیغمبر  
 لوگوں سے مایوس ہو گئے اور لوگوں نے بھی سمجھ لیا کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا  
 تھا، تو یکایک ہماری مدد پیغمبروں کو پہنچ گئی۔ پھر جب ایسا موقع آ جاتا ہے تو ہمارا  
 قاعدہ یہ ہے کہ جسے ہم چاہتے ہیں بچا لیتے ہیں اور مجرموں پر سے تو ہمارا  
 عذاب ٹالا ہی نہیں جاسکتا۔ اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش  
 رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ  
 بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق  
 ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

زمین اور آسمانوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ  
 گزر رہے ہیں اور جہاں توجہ نہیں کرتے | ان میں سے اکثر  
 اللہ کو مانتے ہیں مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک  
 ٹھہراتے ہیں | کیا یہ مطمئن ہیں کہ خدا کے اعجاز کی کوئی بات انہیں  
 دبوچ نہ لے گی یا خبری میں کلام کی غلطی اچانک ان پر نہ آ  
 جائے گی؟ تم ان سے صاف کہ دو کہ ”میرا راستا تو یہ ہے، میں اللہ

की तरफ़ बुलाता हूँ, मैं खुद भी पूरी रौशनी में अपना रास्ता देख रहा हूँ और मेरे साथी भी, और अल्लाह पाक है और शिर्क करनेवालों से मेरा कोई वास्ता नहीं।” ऐ नबी, तुमसे पहले हमने जो पैगम्बर भेजे थे वे सब भी इन्सान ही थे और इन्हीं बस्तियों के रहनेवालों में से थे, और उन्हीं की तरफ़ हम वहय भेजते रहे हैं। फिर क्या ये लोग ज़मीन में चले-फिरे नहीं हैं कि उन क़ौमों का अंजाम इन्हें नज़र न आया जो इनसे पहले गुज़र चुकी हैं? यक़ीनन आख़िरत का घर उन लोगों के लिए और ज़्यादा बेहतर है जिन्होंने (पैगम्बरों की बात मानकर) तक्रवा की रविश इख़तियार की। क्या अब भी तुम लोग न समझोगे? (पहले पैगम्बरों के साथ भी यही होता रहा है कि वे मुद्दतों नसीहत करते रहे और लोगों ने सुनकर न दिया) यहाँ तक कि जब पैगम्बर लोगों से मायूस हो गए और लोगों ने भी समझ लिया कि उनसे झूठ बोला गया था, तो यकायक हमारी मदद पैगम्बरों को पहुँच गई। फिर जब ऐसा मौक़ा आ जाता है तो हमारा क़ायदा यह है कि जिसे हम चाहते हैं बचा लेते हैं और मुजरिमों पर से तो हमारा अज़ाब टाला ही नहीं जा सकता। अगले लोगों के इन क्रिस्सों में अक्ल व होश रखनेवालों के लिए इबरत है। यह जो कुछ क़ुरआन में बयान किया जा रहा है ये बनावटी बातें नहीं हैं, बल्कि जो किताबें इससे पहले आई हुई हैं उन्हीं की तसदीक़ है और हर चीज़ की तफ़सील और ईमान लानेवालों के लिए हिदायत और रहमत।